فون نمبر ۴۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲۸

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر - روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۲۹ احسان ۱۳۴۵ ہش ۹ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ ۲۹ جون ۱۹۶۶ء | ۱۴۹

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۲۸ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے تعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

—• ربوہ — محترم جناب میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی کے چھوٹے صاحبزادے میاں انیس احمد صاحب آنکھ کے علاج کے لئے گزشتہ دنوں لندن گئے تھے۔ ان کے تعلق اب اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان کی آنکھ میں لوہے کا جو ٹکڑا پڑ گیا تھا وہ اب نکل آیا ہے۔ گو آنکھ میں موتیا بند کی تکلیف موجود ہے جس کا اپریشن ایک ماہ تک ہو سکے گا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس علاج میں برکت ڈالے اور کامیاب اپریشن کے بعد بینائی پورے طور پر بحال ہو جائے۔
آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے جس کا دوسروں پر نہایت خوشگوار اثر پڑتا ہے

جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں

"ضروری ہے کہ انسان تقوےٰ کو ہاتھ سے نہ دے اور تقوےٰ کی راہوں پر مضبوط قدم مارے۔ کیونکہ متقی کا اثر ضرور پڑتا ہے اور اس کا رعب مخالفوں کے دل میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ تقوےٰ کے بہت سے اجزا ہیں۔ عجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بد اخلاقی سے بچنا بھی تقوےٰ ہے جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ادفع بالتی ھی احسن۔ اب خیال فرمایئے! یہ ہدایت کیا تعلیم دیتی ہے؟ اس ہدایت میں اللہ تعالےٰ کا یہ منشاء ہے کہ اگر مخالف گالی دے تو اس کا جواب گالی سے نہ دو بلکہ صبر کرو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ تمہاری فضیلت کا قائل ہو کر خود ہی نادم اور شرمندہ ہوگا۔ اور یہ سزا اس سزا سے کہیں بڑھ کر ہوگی جو انتقامی طور پر تم اس کو دے سکتے ہو۔ یوں تو ایک ذرا سا آدمی اقدام قتل تک نوبت پہنچا سکتا ہے لیکن انسانیت کا تقاضا اور تقوےٰ کا منشاء یہ نہیں۔ خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے کیا اچھا کہا ہے کہ ؎
لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش"
(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء صفحہ ۸۳)

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۲۸ جون۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کو تین چار دن سے بخار ہے۔ خون میں انفکشن ہے۔ طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

تعلیم القرآن کلاس کا بابرکت افتتاح

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام مرکز میں جاری ہونے والی تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح کرنا منظور فرما لیا ہے۔

اس کلاس کا افتتاح حضور ۲ جولائی ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ مسجد مبارک میں صبح سات بجے فرمائیں گے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام بھی ہوگا۔ کلاس میں شامل ہونے والے احباب کے علاوہ دوسرے دوست بھی اس مبارک موقعہ پر شمولیت کر سکتے ہیں۔

(یاد رہے کہ یہ کلاس ۲ جولائی سے ۳۱ جولائی تک جاری رہے گی اور اس میں قرآن کریم و حدیث کے علاوہ سلسلہ کے علماء کے بلند پایہ علمی لیکچر بھی ہونگے۔ مفصل پروگرام نظارت اصلاح و ارشاد سے مل سکتا ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کو جو چیزیں پسند ہیں انہیں اختیار کرو اور اسے جو امور ناپسند ہیں ان سے بچنے کی کوشش کرو

جنّتی بننے کیلئے ضروری ہے کہ نیک اعمال کے علاوہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے بھی مورد بنیں

ہم نے خدا اور اس کے مامور کے ساتھ جو بنیادی وعدے کر رکھے ہیں انہیں پورا کرنا ہم سب کا فرض ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۱ مارچ ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

مرتبہ ۔ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ سورہ بنی اسرائیل میں فرماتا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا۔

(بنی اسرائیل ع ۶)

یعنی ان لوگوں کو جو خدائے واحد کی خلوص اور تذلل کے ساتھ اطاعت کرنے والے اور

صفاتِ الٰہیہ کے مظہر

بننے کے خواہشمند ہیں میرا پیغام پہنچا دو کہ وہ وہی بات کہا کریں جو سب سے زیادہ اچھی ہے۔ اب کسی بات کا اچھا اور برا ہونا مختلف پہلوؤں سے ہو سکتا ہے۔ بعض باتیں بعض لوگوں کے نزدیک اچھی ہوتی ہیں لیکن وہی باتیں بعض دوسروں کے نزدیک بری ہو سکتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے "عبادی" میں بندوں کو اپنی طرف منسوب فرمایا ہے۔ اور اس طرح اس سوال کا جو یہاں پیدا ہوتا تھا خود ہی جواب دے دیا ہے اور وہ جواب یہ ہے جو میری نگاہ میں بھی احسن ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں کونسی چیزیں احسن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہی چیزیں احسن ہیں۔ جو اسے اچھی لگتی ہیں جنہیں وہ پسند کرتا ہے۔ جن کو دیکھتے ہوئے اور اپنے بندوں پر رحم اور فضل کرتے ہوئے وہ اپنی قرب کی راہیں اور اپنی رضا کے طریق انہیں سمجھاتا ہے۔ اور ثواب کے دروازے ان پر کھولتا ہے۔ پس

یہی وہ چیزیں ہیں

جو خدا تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ ہیں۔ اور ان کا ذکر ہمیں قرآن کریم میں ملتا ہے اور قرآن کریم ہی نکل سکتا ہے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہاں اس امر کی طرف متوجہ کیا ہے کہ تمہاری زبان تمہیں دوزخ کی طرف بھی لے جا سکتی ہے۔ اور تمہاری زبان تمہیں میری رضا کی جنت کی طرف بھی لے جا سکتی ہے۔ اس لئے تم اپنے قول اپنی باتوں اور اپنی نگاہ پر قابو رکھو۔ اور اپنی زبان کو آزاد نہ چھوڑ دو بلکہ اگر تم میرے بندے بننا چاہتے ہو۔ اگر تم میری اطاعت تذلل کے ساتھ کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم میری وحدانیت کے قیام کی طرف متوجہ ہو۔ اگر تم میری صفات کے مظہر بننا چاہتے ہو۔ تو اپنی زبان پر وہی باتیں لاؤ۔ جن کے زبان پر لانے کا قرآن کریم نے ارشاد فرمایا ہے۔ قرآن کریم ایسی باتوں سے جو زبان پر لانی مناسب ہیں بھرا پڑا ہے۔ میں اس وقت ان کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔ ہاں مثال کے طور پر یہ ضرور بیان کروں گا کہ مثلاً

قرآن کریم نے فرمایا ہے

یا مرون بالمعروف

یعنی میرے بندے معروف کا حکم دیتے ہیں۔ نیز قرآن کریم فرماتا ہے کہ میرے بندے قول صادق پر ہی نہیں قول سدید پر کاربند ہوتے ہیں۔ اور اس قسم کی سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں باتیں قرآن کریم میں ہیں۔ جن کے متعلق خدا تعالیٰ کہتا ہے۔ تم اس طرح کہو اور بہت سی ایسی باتیں بھی ہیں جن کے متعلق وہ کہتا ہے ایسا نہ کہو۔ کیونکہ یہ باتیں شیطان اور اس کی ذریت ہی کہا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بندے ایسی باتیں نہیں کہا کرتے۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کے بعد ایک چھوٹے سے فقرہ میں نفی والے حصہ کو

بڑے حسین پیرایہ میں

بیان کر دیا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے۔

ان الشیطٰن ینزغ بینھم

ایک شیطان تو معروف ہستی ہے یعنی ایک نظر نہ آنے والا وجود جو دلوں میں وسوسہ پیدا کر کے انسانوں کو خدا سے دور لے جاتا ہے۔ انہیں غیر اللہ کی طرف بلاتا ہے۔ اور ایک قسم شیطان کی وہ ہے۔ جس کی ذریت انسانوں کی شکل میں دنیا میں بستی ہے۔ اور شیطان کے معنے ہیں حسد اور تعصب کی آگ میں جلنے والا اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ سے سرکشی کرنے والا۔ اپنی حدود سے آگے بڑھ جانے والا اور اس طرح پر نہ صرف خود حق سے دور ہو جانے والا بلکہ لوگوں کو حق سے دور کرنے کی کوشش کرنے والا۔ اور یہاں اللہ تعالیٰ ان الشیطٰن ینزغ بینھم کہہ کر انسان کو ہدایت کرتا ہے کہ اس بات کا خیال رکھنا کہ ہمارا حکم ہے۔

قول احسن کہا کرو

اس حکم کے راستہ میں کچھ وجود روک بننے کی کوشش کریں گے۔ اور وہ اس طرح کہ وہ حسد یا تعصب سے کام لیتے ہوئے سرکشی۔ عدم اطاعت اور بغاوت اختیار کریں گے۔ اور حق سے دور ہو جائیں گے۔ اور ساتھ ہی یہ کوشش بھی کریں گے کہ تم بھی حق سے دور ہو جاؤ۔ اس طرح ہمیں بتایا کہ جو قول حسد کی وجہ سے کہا جاتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک احسن نہیں۔ اسی طرح وہ بات جو تعصب کی پیداوار ہو وہ بھی خدا تعالیٰ کی نظر میں احسن نہیں۔ تعصب کے نتیجہ میں کہی جانے والی باتیں دو قسم کی ہوا کرتی ہیں۔ کیونکہ تعصب بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ تعصب ہوتا ہے جو دوسرے کے خلاف ہوتا ہے۔ اور اس وقت انسان تعصب کے نتیجہ میں دروغ گوئی کر رہا ہوتا ہے۔ دوسرے پر جھوٹا الزام لگا رہا ہوتا ہے۔ جو حقوق اس شخص کو حاصل ہوتے ہیں۔ ان کا انکار کر رہا ہوتا ہے۔ جس مقام پر اسے رکھنا چاہیئے۔ وہ عمل سے بھی اور زبان سے بھی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔ وہ مقام اسے حاصل نہ ہو۔

پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ شیطان حسد پیدا کرتا ہے۔ وہ تعصب پیدا کر کے بعض ایسی باتیں تمہارے منہ سے نکلوانے کی کوشش کرتا ہے جو میرے نزدیک احسن قول نہیں اس لئے تمہیں شیطان کے پیدا کردہ وساوس سے بچتے رہنا چاہیئے۔

ینزغ بینھم

نزغ ینزغ کے ایک معنے

غیبت کرنے کے ہیں۔ دوسرے معنے بدگوئی کے ہیں اور تیسرے معنے ایسی باتیں کرنے کے ہیں جن کی وجہ سے بھائی بھائی کے درمیان جھگڑا پیدا ہو جائے۔ تفرقہ اور بگاڑ پیدا ہو جائے۔ پھر اس کے معنے ایسی باتیں کرنے کے بھی ہیں جن کی وجہ سے ایک کو دوسرے کے خلاف برانگیختہ کیا جائے۔ پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ینزغ بینھم شیطان تمہیں میرے اس حکم سے کہ تم قولِ احسن کہا کرو پرے ہٹانے کی کوشش کرے گا۔ وہ شیطان جو حسد اور تعصب کی آگ میں جلنے والا ہے۔ وہ شیطان جو سرکشی اور تمرد کی راہ کو اختیار کرنے والا ہے۔ وہ شیطان جو خود حق سے دُور رہنے والا ہے اور جس کی ہمیشہ یہی کوشش رہتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے بندے بھی حق سے دُور ہو جائیں۔ وہ

غیبت اور بدگوئی کی راہ

سے بھائی بھائی کے درمیان تفرقہ ڈالنے کی کوشش کرے گا اور تمہیں اس بات پر اُکسائے گا کہ تم بھی غیبت کرو۔ تم بھی بدگوئی کو اختیار کرلو۔ تم بھی امن سکون اور آشتی کی باتیں کرنے کی بجائے بعض کو بعض کے خلاف بھڑکانے اور ایک کو دوسرے کے خلاف برانگیختہ کرنے کی کوشش کیا کرو۔ اور فساد اور فتنہ پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ شیطان پوری کوشش کرے گا کہ تم جادۂ صداقت سے پرے ہٹ جاؤ اور وہ تمہیں حق سے دُور کر دے لیکن ہم ینزغ بینھم کے مختصر الفاظ میں شیطانی حربوں کا ذکر کھول کر بیان کر دیتے ہیں تا تم ان پر نہ چلو۔ تم حسد نہ کرو۔ اور نہ تم کسی پر یا کسی کے خلاف تعصب کی راہ کو اختیار کرو عدم اطاعت اور بغاوت کے بول نہ بولو۔ سرکشی کی باتیں نہ کرو۔ نہ تم خلافِ حق کچھ کہو اور نہ کسی کو خلافِ حق کہنے کی ترغیب دو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم شیطان کے حملوں سے بچ جاؤ گے۔ اور اگر تم حقیقتاً شیطان کے حملوں سے بچ گئے تو پھر اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں بھی تمہارے اقوال اچھے پسندیدہ اور مرغوب ہوں گے اور تم اس کی نگاہ میں بھی اس کے بندے بن جاؤ گے۔

پھر آگے فرمایا:۔

ان الشیطٰن کان للانسان عدوًّا مبینًا۔

یعنی شیطان جس کی صفات ہم نے اوپر بیان کی ہیں وہ انسان کے لئے ایسا دشمن ہے جو مبین ہے۔ انسان ایک تو اس مخلوق کو کہتے ہیں جو آدم علیہ السلام کی ذریت ہے لیکن

عربی زبان میں اسکے معنے

اس ہستی کے ہیں جو اکیلے زندگی بسر نہ کرسکے بلکہ اس کے دل میں دوسرے انسانوں کے ساتھ تعلقات پیدا کرنیکی خواہش پیدا ہوتی ہو۔ اس کی فطرت میں ودیعت کیا گیا ہو کہ وہ ہم جنس لوگوں سے اُنس رکھے۔ اپنے ہم جنس انسانوں کے ساتھ الفت اور محبت قائم کرنے والی ہستی اور وہ ہستی جو دوسری طرف اپنے رب کے ساتھ بھی تعلق رکھنے کی خواہش رکھتی ہے اس کے اندر یہ ودیعت کیا گیا ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رب کے ساتھ تعلق قائم کرے اور اسکی رضا کو حاصل کرے انسان کہلاتی ہے۔ پس ان دو قسم کے قرب اور تعلق (ایک طرف انسان سے محبت اور دوسری طرف اپنے خالق و مالک سے تعلق) رکھنے والی ہستی کو ہم انسان کہتے ہیں۔ اور ان الشیطٰن ینزغ بینھم ان الشیطان کان للانسان عدوًّا مبینا میں اللہ تعالےٰ نے

انسان کا لفظ

استعمال فرمایا ہے۔ حالانکہ یہاں ضمیر بھی استعمال کی جاسکتی تھی۔ اور کہا جاسکتا تھا کہ ان الشیطٰن کان لھم عدوًّا مبینا۔ لیکن یہاں ضمیر استعمال نہیں کی گئی نہ عباد کا لفظ دہرایا گیا بلکہ انسان کا لفظ استعمال کیا گیا ہے اور اس میں یہ حکمت ہے کہ انسان دوطرفہ تعلق قائم کرنا چاہتا ہے ایک طرف تو وہ اپنے بھائی انسان کے ساتھ تعلق قائم رکھنا چاہتا ہے اور دوسری طرف اپنے خالق رب کے ساتھ تعلق جوڑنا چاہتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ انسان کو انسان کہا جاتا ہے۔ بہرکیف یہاں فرمایا۔ شیطان انسان کا دشمن مبین ہے۔ اور مبین کے لفظ کے معنے اردو میں کھُلے کھُلے کے کئے جاتے ہیں جو درست ہیں۔ چنانچہ کہا جاتا ہے ابان الشئی اتضح فھو مبین۔ پس اس حصہ آیت کے معنے ہوں گے۔ شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے لیکن عربی زبان میں اس کے اور معانی بھی ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں ابان الشئی اوضحہ یعنی جب کسی شئے کے متعلق "ابان" کا لفظ استعمال کیا جائے تو اس کے معنے ہوں گے۔ اُسے واضح کر دیا۔ اور

شیطان جب انسان پر حملہ کرتا ہے

تو چونکہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو عقل دی ہے اس لئے شیطان اس کی عقل کو چکمہ دینا چاہتا ہے اور اس کے سامنے بعض بُرائیوں کو وضاحت سے خوبصورت بنا کر پیش کرتا ہے کہ تمہیں ان پر عمل کرنا چاہیئے حالانکہ وہ چیزیں خدا تعالےٰ سے دُور لے جانے والی ہوتی ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ بھی اس نے یہی سلوک کیا تھا اور اس نے کہا تھا۔ اگر تم یہ کام کرو گے تو تم کو ابدی جنت مل جائے گی۔ گویا اس طرح اس نے بظاہر معقول اور روحانی دلیل دے کر آپ کو خدا تعالےٰ کے رستہ سے ہٹانے کی کوشش کی تھی۔ پس ان معنوں کے لحاظ سے ان الشیطان کان للانسان عدوًّا مبینا کے یہ معنے ہوں گے کہ شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے اور وہ اپنی ان باتوں کو جو خدا تعالےٰ سے دور لے جانے والی ہیں ایسی وضاحت سے بیان کرتا ہے کہ انسانی عقل انہیں صحیح سمجھنے لگ جاتی ہے اور اس میں وہ بعض اوقات کامیاب ہو جاتا ہے کیونکہ انسان عقل کا جہاں صحیح استعمال کرتا ہے وہاں بسا اوقات وہ اس کا غلط استعمال بھی کرتا ہے پھر

ابان الشئی کے ایک معنے

قطعہ و فصلہ کے بھی ہیں۔ یعنی اُسے قطع کر دیا۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اس لحاظ سے ان الشیطٰن کان للانسان عدوًّا مبینا کے معنے ہوں گے شیطان انسان کا کھُلا کھُلا دشمن ہے۔ وہ انسان کے دوطرفہ تعلقات (یعنی ایک طرف اس تعلق کو جو انسان کا انسان سے ہوتا ہے اور دوسری طرف اس تعلق کو جو اس کا خدا تعالےٰ سے ہوتا ہے) کو قطع کرنے والا ہے۔ اور اس کی ہمیشہ یہی کوشش رہتی ہے کہ انسانوں کے درمیان باہم جھگڑا لڑائی فتنہ اور فساد پیدا ہو۔ کبھی تو وہ مذہب کے نام پر انسانوں کے خون بہا دیتا ہے اور کبھی وہ دہریت کی آواز بلند کر کے انسانی جانیں ضائع کرنے کی کوشش کرتا ہے اور فتنہ و فساد پیدا کرتا ہے۔ اور شیطان اس مخفی وجود کا نام بھی ہے جو انسان کے اندر وساوس پیدا کر کے اُسے حق سے دور کر دیتا ہے اور اس سے مُراد وہ لوگ اور وہ قومیں بھی ہیں جو شیطان کی ذریت اور اس کے ساتھ ہیں۔ غرض اللہ تعالےٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ شیطان کے جن حربوں کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے

ان کا نتیجہ یہ ہوتا ہے

کہ تمہارے ان تعلقات پر ضرب لگتی ہے جو تمہارے آپس کے ہوں یا خدا تعالےٰ کے ساتھ ہوں۔ پس شیطان کا حملہ بنیادی صداقتوں پر ہوتا ہے نہ وہ اس دنیا میں امن چاہتا ہے اور نہ امن پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور نہ اخروی زندگی کے متعلق صلاح کا خواہش مند ہے بلکہ وہ ہمیشہ اس کوشش میں لگا رہتا ہے کہ تمہارے اپنے رب سے بھی تعلقات استوار اور مستحکم نہ ہوں اور تمہارا خدا تعالےٰ سے اتنا مضبوط رشتہ نہ ہو جائے کہ تم اُخروی زندگی میں خدا تعالےٰ کی رضا کی راہوں پر چلتے ہوئے ایک ابدی جنت کے انعام کے وارث بنو۔ وہ تمہارے دونوں تعلقات کو قطع کرتا ہے۔ پس اس آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے شیطان تمہارا دشمن ہے اور وہ تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان جو تعلقات ہیں انہیں ہمیشہ قطع کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اور تمہارے باہمی تعلقات کو بھی بگاڑتا ہے اور اس طرح انسان کو انسان سے علیحدہ کر دیتا ہے۔

اس آیت کے بعد دوسری آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

ربکم اعلم بکم

یعنی تم ہمارے ان احکام کی بظاہر پابندی کرنے کے بعد جو ہم نے تمہیں قول احسن کہنے کے متعلق دئے ہیں یہ نہ سمجھنا کہ تم کوئی چیز بن گئے ہو اور تمہارا حق ہو گیا ہے کہ تم پر

خدا تعالیٰ کی رضا کی راہیں

کھلیں اس لئے کہ ربکم اعلم بکم تمہاری بہت سی خطائیں، غفلتیں اور کوتاہیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جو خود تم سے بھی پوشیدہ ہوتی ہیں۔ اور ان باطنی خطاؤں غفلتوں اور کوتاہیوں کا علم صرف خدا تعالیٰ کو ہوتا ہے اور کسی کو نہیں ہوتا۔ اس لئے تمہارا رب تمہیں تمہاری نسبت بھی زیادہ جانتا ہے یعنی تم اپنے آپ کو اتنا نہیں جانتے جتنا تمہارا رب جانتا ہے۔ اس لئے تم میں سے کسی کے لئے فخر و مباہات کا جواز پیدا نہیں ہوتا۔ ان یشا یرحمکم اگر وہ تم پر رحم کرے گا تو یہ اس کی اپنی مرضی کا نتیجہ ہوگا۔ وہ اگر چاہے گا تو تم پر رحم کرے گا۔ تم اس کے احکام پر عمل کر کے اس کے رحم کے مستحق نہیں بن جاؤ گے بلکہ اس کے رحم کے وارث ضرور بن جاؤ گے۔ ان یشا بعذبکم پہلے بیان فرمایا تھا۔ تم امید قائم رکھو کیونکہ تمہارا خدا بڑا رحمان، رحیم اور غفور ہے۔ وہ تم سے بڑی محبت کرنے والا اور پیار کرنے والا ہے۔ تم یہ امید رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم ہی کرے گا۔ لیکن

ساتھ ہی دل میں خوف بھی رکھو

کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری کسی مخفی خطا یا گناہ کے نتیجہ میں تم پر اس کا عذاب وارد ہو۔ یا وہ تمہارے حق میں عذاب نازل کرنے کا فیصلہ کرے۔

وما ارسلناك عليهم وكيلا۔

اے رسول اگرچہ تو خاتم النبیین ہے، افضل المرسلین ہے۔ مخلوقات کا نچوڑ اور خلاصہ ہے۔ پھر بھی ہم نے تمہیں ان کا ذمہ دار نہیں بنایا۔ تمہاری خوشنودی انہیں جنت میں نہیں لے جا سکتی نہ ان کے متعلق تمہاری اچھی رائے انہیں جنت کا وارث بنا سکتی ہے جیسا کہ

احادیث میں آتا ہے

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن یہ نظارہ دکھایا جائے گا کہ آپؐ کے بعض صحابہ کو دوزخ کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ آپؐ یہ نظارہ دیکھ کر خدا تعالیٰ کے حضور عرض کریں گے کہ اے خدا یہ تو میرے صحابہ ہیں جہاں تک مجھے علم ہے انہوں نے تیری خاطر اخلاص اور فدائیت کے ساتھ قربانیاں دی ہیں میں تو سمجھتا تھا کہ انہوں نے تیری رضا کو حاصل کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرمائے گا اے رسول تو نہیں جانتا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔ ان کے اعمال کا پورا علم مجھے ہے گویا بعض برگزیدہ انسان بھی بعض لوگوں کے متعلق یہ سمجھتے ہوں گے کہ وہ اچھے ہیں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لیا ہے لیکن حقیقتاً وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے وارث نہیں ہوں گے۔ وہ اس کی جنت کے مستحق قرار نہیں دئے جائیں گے۔ پس فرمایا

ما ارسلناك عليهم وكيلا۔

کہ اے رسول تو نہ تو اس بات کا ذمہ دار ہے کہ لوگ ضرور نیکیاں کریں اور نہ اس بات کا ذمہ دار ہے کہ اگر لوگ بظاہر نیکیاں کریں تو وہ ضرور جنت کے وارث بن جائیں گے۔ کیونکہ اس دنیا میں بھی تمہارے سامنے

ایک مثال موجود ہے

ایک شخص جنگ میں بظاہر بڑے اخلاص سے حصہ لے رہا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا اسلام پر فدا ہونے کو اس کا جی چاہ رہا ہے۔ وہ مسلمانوں کی طرف سے لڑ رہا تھا۔ اور کافروں پر حملہ آور ہو رہا تھا اور بڑے بڑے صحابہ کی بھی اس کے متعلق یہ رائے تھی کہ وہ بڑا مخلص اور فدائی ہے۔ لیکن جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپؐ نے فرمایا۔ وہ دوزخی ہے۔ صحابہؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بات کو سچا ثابت کرنے کے لئے اس شخص کا پیچھا کیا تو انہوں نے دیکھا وہ جنگ میں شدید زخمی ہو گیا ہے۔ اور زخموں کی تکلیف کی برداشت نہ کرتے ہوئے اس نے خودکشی کر لی ہے۔ اس طرح صحابہ کو نظر آ گیا کہ گو اس شخص نے بڑے جوش کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا تھا لیکن اس کا ایسا کرنا اخلاص کی بنا پر نہیں تھا بلکہ بعض اور بواعث تھے جن کی وجہ سے وہ کفار کے خلاف بڑے جوش کے ساتھ لڑا۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسول ہم نے تجھے ان کا ذمہ دار نہیں بنایا لیکن

بدقسمتی اس امّت کی یہ ہے

کہ اس میں بعض پیر، سجادہ نشین اور علماء ایسے بھی پیدا ہوئے ہیں جو اپنے مریدوں کو کہتے ہیں کہ تم کوئی فکر نہ کرو ہم تمہیں جنّت میں پہنچانے کا ذمّہ لیتے ہیں۔ حالانکہ جنت میں پہنچنے کے لئے انسان کو بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ اور پھر بہت کچھ کرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان کی ضرورت ہوتی ہے۔ غرض جنّت میں انسان تبھی جائے گا جب وہ نیک اعمال بجا لائے گا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان اسے حاصل ہو جائے گا۔ گویا انسان جنت میں اسی وقت داخل ہوگا جب اللہ تعالیٰ کا ایسا کرنے کا منشاء ہو اور وہ ارادہ کر لے کہ اُسے جنت میں لے جانا ہے۔

قرآن کریم میں جو احسن قول بتائے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انسان جب کوئی وعدہ کرے تو اُسے پورا بھی کرے

ہمارے کچھ بنیادی وعدے ہیں

جو ہم نے اللہ تعالیٰ کے ایک مامور اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے ہیں۔ مثلاً ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؑ کے خلفاء کو یہ قول بھی دیا تھا کہ ہم سب جنہوں نے وصیت کی ہے اپنی آمد اور اپنی جائداد کا ۱/۱۰ خدا تعالیٰ کے دین کی خاطر دیں گے۔ اور جن لوگوں نے وصیت نہیں کی انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی آمد کا ۱/۱۶ حصہ دین کی خاطر چندہ میں دیں گے اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں احسن قول وہ ہے کہ جب وہ وعدہ کے رنگ میں کیا جائے تو اُسے پورا بھی کیا جائے۔ قرآنی ارشاد لم تقولون ما لا تفعلون کے ایک معنے یہ بھی کئے جا سکتے ہیں کہ تم ایسے وعدے کیوں کرتے ہو جو تم نے پورے نہیں کرنے۔ اس وقت تک صدر انجمن احمدیہ کے چندے (چندہ عام چندہ وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ) ۸۳ فیصدی وصول ہو جانے چاہئیے تھے لیکن ابھی تک ان کا ۳۷ فیصدی وصول ہوا ہے اور وقت دو ماہ سے کم رہ گیا ہے۔ خصوصاً

موصی صاحبان پر مجھے بڑی حیرت ہے

کہ انہوں نے اپنے رب سے ایک وعدہ کیا تھا اور ان کے رب نے انہیں دنیا میں ہی ایک بشارت دی تھی۔ انہوں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ علاوہ تقوےٰ کی دیگر راہوں کے ہم اپنے مالوں کی بھی قربانی اس رنگ میں دیں گے کہ ان کا دسواں حصہ تیری راہ میں قربان کریں گے اور کرتے رہیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ اگر تم اس عہد کو نبھاؤ گے تو تمہیں میں بہشتی مقبرہ میں جگہ دوں گا۔ اب دیکھو یہ کتنی بڑی بشارت ہے جو موصی صاحبان کو اس دنیا میں ملی ہے لیکن ان میں سے ایک حصہ اپنے عہد کو نبھانے کی کوشش نہیں کرتا۔ اور اگر آپ سوچیں تو جس طرح میں حیرت میں پڑ جاتا ہوں آپ بھی حیران ہوں گے کہ اتنی حقیر قربانیاں اور ان کے بدلہ میں اتنی عظیم بشارت اور پھر بھی ہم سے کوتاہی اور غفلت سرزد ہو رہی ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے لیکن

حقیقت یہ ہے

کہ بعض موصی صاحبان وصیت کا چندہ ادا کرنے میں غفلت برتتے ہیں۔ پس میں موصی صاحبان کو خصوصاً اور دوسرے احمدی بھائیوں سے عموماً کہوں گا کہ وقت تھوڑا رہ گیا ہے سال کے صرف دو ماہ باقی ہیں بلکہ ان میں سے بھی ایک حصہ گزر گیا ہے۔ کوشش کریں کہ اس عرصہ کے اندر اندر اپنی وہ تمام مالی قربانیاں خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر دیں جن کا وعدہ آپ نے اپنے رب سے کیا تھا۔ تا آپ اس کے ان فضلوں کے بھی وارث ہوں جن کے وعدے اس نے آپ سے کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔

درخواستِ دُعا

میری بیٹی عزیزہ بشریٰ امہ سالِ ایف۔ ایس سی میڈیکل کا امتحان دے رہی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو درجۂ اعلےٰ میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

بیگم ڈاکٹر احمد صاحب
لائل پور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت مقدسہ

(مکرم عبد الجلیل صاحب عشرت لاہور)

میرے والد حضرت شیخ غلام قادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پٹھانکوٹ (ضلع گورداسپور) میں سیکرٹری میونسپل کمیٹی تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ڈلہوزی یا پالمپور وغیرہ تشریف لے جاتے وقت جب پٹھانکوٹ کے راستہ سے گذرا کرتے تو حضرت والد صاحب حضور کے نیاز حاصل کرتے۔ ایک دفعہ حضور نے از راہ ذرہ نوازی اپنی حرم محترم کے ہمراہ غریبخانہ پر کھانا بھی تناول فرمایا۔ بعض دفعہ حضور پٹھانکوٹ کے قریب دریائے چکی کے کنارے ڈھانگو پہاڑ پر شکار وغیرہ کے لئے خیموں میں قیام فرمایا کرتے تھے پہاڑ پر جانے کے لئے دریائے چکی کو عبور کرنا پڑتا تھا۔ پانی عموماً پایاب ہوتا تھا۔ اور گذرنے والا آسانی سے دریا پار کر سکتا تھا۔ ایک دفعہ حضور ڈھانگو پہاڑ پر خیمہ زن تھے کہ والد مرحوم حضور کی ملاقات کے لئے وہاں گئے۔ ابھی دریا کے کنارے پر ہی تھے کہ حضور نے دور سے انہیں آتے دیکھا والد صاحب فرماتے تھے کہ میں پایاب پانی سے گذرنے والا ہی تھا۔ کہ دیکھا کہ حضور نے اپنے خادم عبد الواحد صاحب افغان کو بھیجا ہے جنہوں نے آتے ہی کہا کہ حضور نے فرمایا ہے کہ میں آپ کو کندھوں پر اٹھا کر دریا کے پار لے جاؤں۔ چنانچہ عبد الواحد صاحب اصرار سے والد صاحب کو کندھوں پر اٹھا کر دریا کے پار لے گئے یہ حضور کے احسان اور شفقت کی ایک مثال ہے۔

دوسرا واقعہ خاکسار کے متعلق ہے ایک گھریلو معاملہ میں میرے اور میرے برادر بزرگ مولانا عبد المجید صاحب سالک مرحوم میں اختلاف ہوگیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو سارے معاملہ کا علم ہوا اور حضور کی خواہش رہی کہ دونوں بھائیوں میں بدستور باہمی محبت و الفت رہے معاملہ خوش اسلوبی سے طے ہو جائے۔ اور کوئی تکدر رنجی نہ رہے اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد برادرم مرحوم سالک صاحب، حضرت ام طاہر مرحومہ کی آخری بیماری میں عیادت کے لئے حضرت اقدس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کی کوٹھی ٹمپل روڈ لاہور پر حاضر ہوئے باتوں باتوں میں حضرت اقدس رضی اللہ عنہ نے برادرم سالک صاحب سے پوچھا کہ "جلیل (یعنی اس خاکسار) کے ساتھ آپ کے تعلقات کی اب کیا کیفیت ہے؟"

اس وقت ہم دونوں بھائیوں میں صلح ہو چکی تھی۔ اس لئے سالک صاحب مرحوم نے عرض کیا کہ "تعلقات تو ہمیشہ ہی اچھے رہے ہیں۔ اس معاملہ کی وجہ سے میرے دل میں ہلکی سی رنجش پیدا ہوئی تھی۔ لیکن عزیز جلیل خدا کے فضل نہایت سعادت مند بھائی ہے۔ وہ پچھلے دنوں میری چھوٹی بچی کی شادی میں مع اہل و عیال شامل ہوا اور دوبارہ ہم بھائیوں میں وہی محبت کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔ اب قطعی کوئی اختلاف نہیں" حضور نے سن کر فرمایا۔ "الحمد للہ۔ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے" یہ گفتگو سالک صاحب نے خود اپنے خط میں مجھے لکھی بظاہر واقعہ معمولی ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ حضور کی بے پایاں شفقت تھی۔ جو یہ برداشت نہ کر سکتی کہ دو بھائیوں میں ذرا بھی اختلاف ہو۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش

بسوں میں سفر کریں۔ مینیجر

ٹیکس دہندگان کے لئے

خوشخبری!

این۔ آئی۔ ٹی یونٹ کے بدلے
سیونگ سرٹیفیکیٹ پر
سرمایہ کاری کی رعایت

انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت انکم ٹیکس اور سپر ٹیکس میں رعایت کے لئے سرمایہ کاری کی زیادہ سے زیادہ حد پندرہ ہزار روپے ہے۔ بشرطیکہ کم از کم تین ہزار روپے کے نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ کے سرٹیفیکیٹ خریدے گئے ہوں نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ کے سرٹیفیکیٹ کی فروخت چونکہ ۸ جون ۱۹۶۶ء سے بند ہے لہذا حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ ۸ جون اور ۳۰ جون ۱۹۶۶ء کے درمیان (دونوں دن شامل ہیں) خریدے گئے نیشنل ڈویلپمنٹ سیونگ سرٹیفیکیٹ پر بھی سرمایہ کاری کی وہی رعایت حاصل ہوگی جو نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ کے سرٹیفیکیٹ کو حاصل ہے۔

۶ فیصد یقینی منافع اور
ٹیکس سے چھوٹ کے لئے

اپنے گھر بار کیلئے
بچت کیجئے
اپنے وطن کیلئے

سیونگ سرٹیفیکیٹ

تمام ڈاک خانوں سے دستیاب ہیں

ولادت

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم عادل ایاز صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۰ جون ۱۹۶۶ء بروز جمعۃ المبارک بیٹے سے نوازا ہے نومولود مکرم کیپٹن حاجی احمد خاں صاحب ایاز ایڈووکیٹ راولپنڈی کا پوتا اور مکرم سیٹھی محمد اسحاق صاحب آف جہلم کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی عمر دراز عطا فرمائے نیز اسے نیک سیرت والدین کے لئے قرۃ العین اور اسلام کا خادم بنائے۔

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۷/ روپے

مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جن بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۴۱۔ محترمہ زبیدہ سعید بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر محمد سعید صاحب جے پور بھارت بذریعہ محترم شوکت سعید حق صاحب لاہور ۳۰۰۔۰۰

۱۴۲۔ محترمہ عبدالالی بی بی صاحبہ مرحومہ والدہ مکرم عبدالغفور صاحب کوٹلی لہاراں غربی ضلع سیالکوٹ ۳۰۰۔۰۰

۱۴۳۔ محترمہ نسیم اختر صاحبہ زوجہ خواجہ مجید احمد صاحب کراچی ۳۰۰۔۰۰

۱۴۴۔ محترمہ بشارت النساء صاحبہ بیگم میجر عبدالقادر صاحب دارالیمن ربوہ ۳۰۰۔۰۰

۱۴۵۔ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ عبدالکریم صاحب خوشاب ضلع سرگودھا ۳۱۵۔۰۰

۱۴۶۔ محترمہ سلیمہ ظفر صاحبہ اہلیہ حمید احمد صاحب ظفر شالیمار لاہور ۳۱۳۔۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تقریب رخصتانہ

میرے چھوٹے برادران میاں فضل احمد افضل ایم اے ایم ایس سی۔ سائنٹیفک آفیسر اٹامک انرجی سینٹر لاہور و لیفٹیننٹ ڈاکٹر میاں شریف احمد اشرف۔ ایم بی بی ایس پاک آرمی۔ (صاحبزادگان میاں محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل پنشنر آف علی پور چٹھہ) کا نکاح مکرم محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے مورخہ ۲۵-۱۲-۶۵ کو مکرم خان ثناء اللہ خان صاحب ایم اے پی سی ایس کی صاحبزادیوں بالترتیب فرحت ثناء اللہ ایم اے و کشور سلطانہ بی اے۔ سے ۱۲-۳ ایل گلبرگ لاہور میں پڑھا اور نکاح کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائی۔ مورخہ ۵-۶-۶۶ کو تقریب رخصتانہ بڑے سادہ طریق سے عمل میں آئی۔ جس میں احمدی احباب معزز غیر احمدی دوست حضرت مسیح الموعود کے صحابی حضرت غلام مہدی صاحب و محترم قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے بھی شرکت فرمائی۔

دعوت ولیمہ مورخہ ۶-۶-۶۶ کو ہوئی۔ احباب جماعت احمدیہ سے ان ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نیز میرے چھوٹے بھائی میاں رشید احمد راشد ایم اے نے امسال C.S.P میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے اس کے لئے بھی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔ اور خادم سلسلہ بنائے آمین۔

(میاں) غلام احمد سٹینوگرافر محکمہ انہار معزز سرکل لائلپور)

درخواستہائے دعا

میری والدہ صاحبہ عرصہ دراز سے پاکستان میں بیمار چلی آرہی ہیں۔ صحت دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمادے اور مجھے ان کی قدمبوسی کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

عبدالحمید ڈنگوی ولد بابو عطا محمد صاحب (مرحوم) سیکرٹری تبلیغ صالح صاحبہ مشرقی افریقہ

۲۔ میرے بھتیجا جان شہزادہ محمد عثمان صاحب کو ٹیکسی کا حادثہ پیش آنے سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ جن کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل وکرم سے جلد صحت عطا فرمائے (آمین)

(نگلزار احمد ہاشمی)

۳۔ میرا بھائی عزیزم قیصر ایف ایس سی پری میڈیکل کا امتحان دے رہا ہے احمدی بہنیں اور بھائی دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ اسے اعلیٰ کامیابی عطا فرمادے۔

(مس صالحہ طلعت بنت مرزا برکت علی صاحب)

۴۔ خاکسار کا بھائی خواجہ محمد طفیل عرصہ چھ سات سال ہوتے ہیں منہ کے راستے خون آنے کی وجہ سے بیمار ہوئے تھے۔ اب پھر انہیں یہی تکلیف ہوگئی ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خواجہ محمد احمد کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی بھوانہ)

۵۔ خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ آجکل تکلیف کچھ زیادہ ہے انہیں اور خاکسار کو کچھ پریشانیاں بھی ہیں۔ ان کی شفایابی اور پریشانیوں سے مخلصی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (نسیم اختر راولپنڈی)

تریاقِ اٹھرا۔ اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے | نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے | خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر
اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ
گولبازار ربوہ
سے حاصل کریں۔
(مینیجر)

قابل اعتماد سروس
سرگودہا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔
(مینیجر)

روزنامہ
الفضل
ربوہ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

باکمال سٹاف
لاجواب سروس
آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
(مینیجر)

ایک خط
لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو اور انگریزی طلب فرمائیں
احمدنیشنل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

عوام
کا
بینک

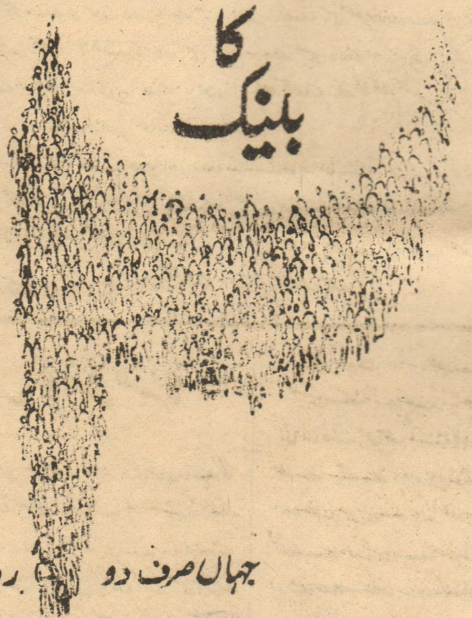

جہاں صرف دو روپے سے حساب کھولا جا سکتا ہے

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں حساب کھولنے کے لئے دو روپے کی معمولی رقم درکار ہے بعد میں ایک وقت پر صرف ایک روپیہ بھی جمع کرایا جا سکتا ہے۔ ملک بھر میں ۹۰۰۰ سے زیادہ ڈاکخانے عوام کیلئے بینکنگ کی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ آپ کی جمع شدہ رقم پر ۳½ فیصد سالانہ منافع بھی دیا جاتا ہے۔ آج ہی پوسٹ آفس سیونگ بینک میں حساب کھول کر مستقبل کے لئے کچھ پس انداز کرنا شروع کیجئے۔

پوسٹ آفس
سیونگ بینک

ھو الشافی
انشاء اللہ
اگر آپ نے سینکڑوں روپے کی مستعمل ادویات کو بے سود پایا ہے تو ہم اپنے تجربہ کی بنا پر آپ کو امید دلاتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہماری مندرجہ ذیل ادویات کی صرف چار چار خوراکیں اپنی متعلقہ امراض کو جڑ سے ختم کر دیں گی۔

۱۔ اکسیر سردرد HEADACHE CURE پرانی درد سر کے لئے
۲۔ اکسیر چشم EYES CURE ککروں اور سرخی کیلئے
۳۔ اکسیر نکسیر ERISTAXIS CURE نکسیر کیلئے
۴۔ اکسیر دمہ ASTHMA CURE سانس کی تنگی کے لئے
۵۔ اکسیر جریان گوش OTORRHOEA CURE کان کی پیپ کے لئے۔
۶۔ اکسیر بواسیر PILES CURE بواسیر خونی و بادی کے لئے
۷۔ اکسیر ناسور۔ FISTULA CURE گہرے پھوڑے کے لئے
۸۔ اکسیر سیلان LEUCORRHOEA CURE سیلان الرحم کے لئے
۹۔ اکسیر درد PAINS CURE جوڑوں اور اعصاب کی دردوں کے لئے

قیمت فی دوا مکمل کورس ۴ خوراک دس روپے صرف
کم طاقت کی پہلی دو آزمائشی خوراکیں تین روپے صرف بذریعہ منی آرڈر۔ قیمت دوا بذریعہ وی پی ڈیڑھ روپیہ۔ ڈاک خرچ قیمت دوا کے علاوہ۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

جماعت کے ہر طبقہ کی تربیت کا علمبردار ماہنامہ انصار اللہ ربوہ اس کی خریداری قبول فرمائیں قیمت سالانہ چھ روپے (ناشر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

یورپ میں صرف اور صرف جماعتِ احمدیہ ہی تبلیغِ اسلام کا کام کر رہی ہے

حکومت مغربی جرمنی کی طرف سے شائع ہونے والے ایک رسالہ کا مضمون

مندرجہ ذیل اقتباس حکومت مغربی جرمنی کی طرف سے شائع ہونے والے ہفتہ وار عربی خبرنامہ "الرسالۃ" کے ۱۸ر فروری ۱۹۶۶ء کے شمارے سے لیا گیا ہے:-

"ولعله من المهم هنا أن نشير فى هذه المناسبة إلى حقيقة هامة تدعو إلى العجب وهى أن نشاط الدعوة الإسلامية والعمل الإسلامى فى ألمانيا ودول غرب أوربا مقصود فقط على فريق الاحمدية، فانهم وحدهم الذين يقومون بالتبشير بالاسلام والدعوة إليه والعمل من أجله، بينما نرى أن الإسلام التقليدى العام - بمذهبية السنى والشيعى - أبعد ما يكون عن ميدان الدعوة فى أوربا، وهذا ما يدعوا إلى الدهشة والتساؤل. كما أن فريق الاحمدية كان ايضا أول من قام بنشر القرآن الكريم بالعربية والالمانية معا بعد الحرب، وذالك فى طبعة تضم النص العربى الأصلى تقابله الترجمة الألمانية، وقامت بنشره أكبر دار النشر الكتب الشرقية فى جمهورية ألمانيا الاتحادية"

ترجمہ:- اس ضمن میں یہاں ایک اہم اور تعجب خیز حقیقت کی طرف اشارہ کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جرمنی اور باقی مغربی یورپ کے ملکوں میں دعوتِ اسلام اور دیگر اسلامی کام صرف اور صرف جماعتِ احمدیہ کی مساعی کے مرہون منت ہیں۔ اور صرف یہی وہ لوگ ہیں جو اسلام کی دعوت و تبلیغ کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں جب کہ ہم عام روایتی اسلام کے بڑے بڑے فرقوں - اہل سنت اور شیعہ - کو اس میدانِ عمل سے کوسوں دور پاتے ہیں۔ اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو ہمارے لئے انتہائی حیران کن اور تعجب انگیز ہے۔ اسی طرح احمدیہ جماعت ہی وہ پہلی تنظیم ہے جس نے دوسری جنگ عظیم کے بعد قرآن کریم کا جرمن ترجمہ اصل عربی متن کے ساتھ شائع کیا ہے، اور اسے چھاپنے کا کام جمہوریہ جرمنی کے مشرقی کتب کے سب سے بڑے اشاعتی ادارے نے سرانجام دیا ہے"

مذکورہ بالا اقتباس اس رسالہ کے ایک مضمون "الاسلام فی المساجد فی ألمانیا" سے لیا گیا ہے جس میں مذکورہ حقائق کے علاوہ جرمنی میں ہیمبرگ اور فرانکفورٹ کی احمدیہ مساجد کا بھی خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے، جنہیں ہمارے معاصر نوائے وقت نے اپنا ایک اشاعت میں جماعت احمدیہ کی تعمیر کردہ مساجد ظاہر کرنا ضروری نہیں سمجھا بلکہ اس رسالہ میں مسجد ہیمبرگ کی ایک تصویر بھی دی گئی ہے جس میں ایک احمدی نوجوان [illegible]

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

راولپنڈی ۲۸ رجون۔ پاکستان کے عظیم ہمسایہ ملک چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی دو دن کے دورے پر آج راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ جہاں ان کا شاندار خیر مقدم کیا جائے گا۔ چک لالہ کے ہوائی اڈہ پر صدر ایوب خود اپنے دوست ملک کے وزیر اعظم کو خوش آمدید کہیں گے پاکستانی فوج کا دستہ معزز مہمان کو سلامی دے گا۔

نئے پروگرام کے مطابق مسٹر چو این لائی راولپنڈی میں ایوان صدر میں ٹھہریں گے اور مری نہیں جائیں گے۔ وہ بدھ کو باہمی دلچسپی کے معاملات پر بات چیت کریں گے اسی روز تیسرے پہر صدر ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت اور رات کو ڈنر دیں گے۔

لندن ۲۸ رجون۔ بی بی سی کے نمائندہ خصوصی نے ماسکو کے ذمہ دار حلقوں کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ روس پاکستان کو اپنی شرائط پر فوجی امداد دے گا جن پر وہ اس وقت تک بھارت کو دے رہا ہے۔ نمائندہ خصوصی نے بتایا ہے کہ ایر مارشل نور خان کی قیادت میں پاکستان کا جو فوجی وفد ماسکو پہنچا ہے وہ درحقیقت فوجی امداد کے حصول کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے اس وفد کی ہیئت ترکیبی ظاہر کر رہی ہے کہ اگرچہ اس میں پاکستان کی دفاعی افواج کے تینوں شعبوں کی نمائندگی موجود ہے لیکن اس میں فضائیہ کا عنصر غالب ہے اس سے بخوبی واضح ہو سکتا ہے کہ پاکستان فضائی ساز و سامان کے حصول کی جانب زیادہ توجہ دے رہا ہے نمائندہ خصوصی نے بتایا ہے کہ پاکستان کو فوجی مدد دینے کی پیشکش نائب وزیر اعظم روس مسٹر مزوروف نے گزشتہ ماہ اس وقت صدر محمد ایوب کو کی تھی جب انہوں نے راولپنڈی میں ان سے ملاقات کی تھی۔

بون ۲۸ رجون۔ منصوبہ بندی کمیشن کے نائب صدر جناب مرزا مظفر احمد کی قیادت میں جو پاکستانی وفد واشنگٹن جانے کے لئے ۲۶ رجون کو روانہ ہوا تھا وہ مغربی جرمنی کے دارالحکومت بون پہنچ گیا ہے اور اس نے مغربی جرمنی کے اعلیٰ حکام سے امداد کے بارہ میں بات چیت شروع کر دی ہے۔ وفد بون سے لندن جائے گا اور برطانوی حکام سے بات چیت کرنے کے بعد واشنگٹن روانہ ہو جائے گا جہاں وہ امدادی مجلس کے اجلاس میں شرکت کرے گا جو ۵ اور ۶ رجولائی کو منعقد ہو رہا ہے۔

سنگاپور ۲۸ رجون۔ انڈونیشیا کی طاقتور شخصیت لفٹنٹ جنرل سوہارتو نے اعلان کیا ہے کہ ۱۹۴۵ء کے آئین کے مطابق صدر سوکارنو اب بھی مملکت کے قانونی صدر ہیں اور انہوں نے مجھے جو اختیارات منتقل کئے ہیں وہ کسی دباؤ کا نتیجہ نہیں ہیں اختیارات مجھے تفویض کرنے کا مطلب حکومت اور ملک کے استحکام کے علاوہ صدر اور انقلاب انڈونیشیا کا تحفظ ہے۔

جنرل سوہارتو نے اس بات کی بھی وضاحت کی ہے کہ ۱۱ر مارچ کو صدر سوکارنو نے مجھے جو اختیارات منتقل کئے ہیں اور جن کی انڈونیشی کانگرس نے توثیق کر دی ہے ان کا غلط استعمال نہیں کیا جائے گا۔ بہرحال اگر ملک کی سلامتی کو خطرہ پیدا ہوا تو ان اختیارات سے پورا فائدہ اٹھایا جائے گا۔

ریاض ۲۸ رجون۔ سعودی عرب کے بڑے بڑے شہروں میں شادیوں کے سلسلہ میں جہیز کے اخراجات پر پابندی لگا دی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ آئندہ لڑکی والوں کی طرف سے جہیز - - - - - - - - - - - - - - - - - - - اور کھانے وغیرہ کے مجموعی اخراجات دو ہزار ریال سے زائد نہیں ہوں گے یہ رقم پاکستان کے دو ہزار روپے کے برابر بنتی ہے

کراچی ۲۹ رجون۔ سوڈان کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس بابکر عوض اللہ کراچی میں تین روز قیام کرنے کے بعد کل قاہرہ روانہ ہو گئے۔ ہوائی اڈہ پر پاکستان میں سوڈان کے سفیر سید حامد محمد الامین وزارت قانون کے اعلیٰ حکام اور شہر کے ممتاز وکیلوں نے ان کو الوداع کہی۔

ولادت

مکرم چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب بی اے آنرز ایل ایل بی ایڈووکیٹ مغربی پاکستان ہائی کورٹ، لوکل کمشنر لاہور سیکرٹری ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۵/۶/۶۶ کو لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام عامر وحید رکھا گیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے آمین۔ نومولود مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب آف میاں چنوں کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب آف وہاڑی کا نواسہ ہے۔ (رفیق احمد ابن چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)